وَاعْلَمُوْٓا

پارہ 10

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

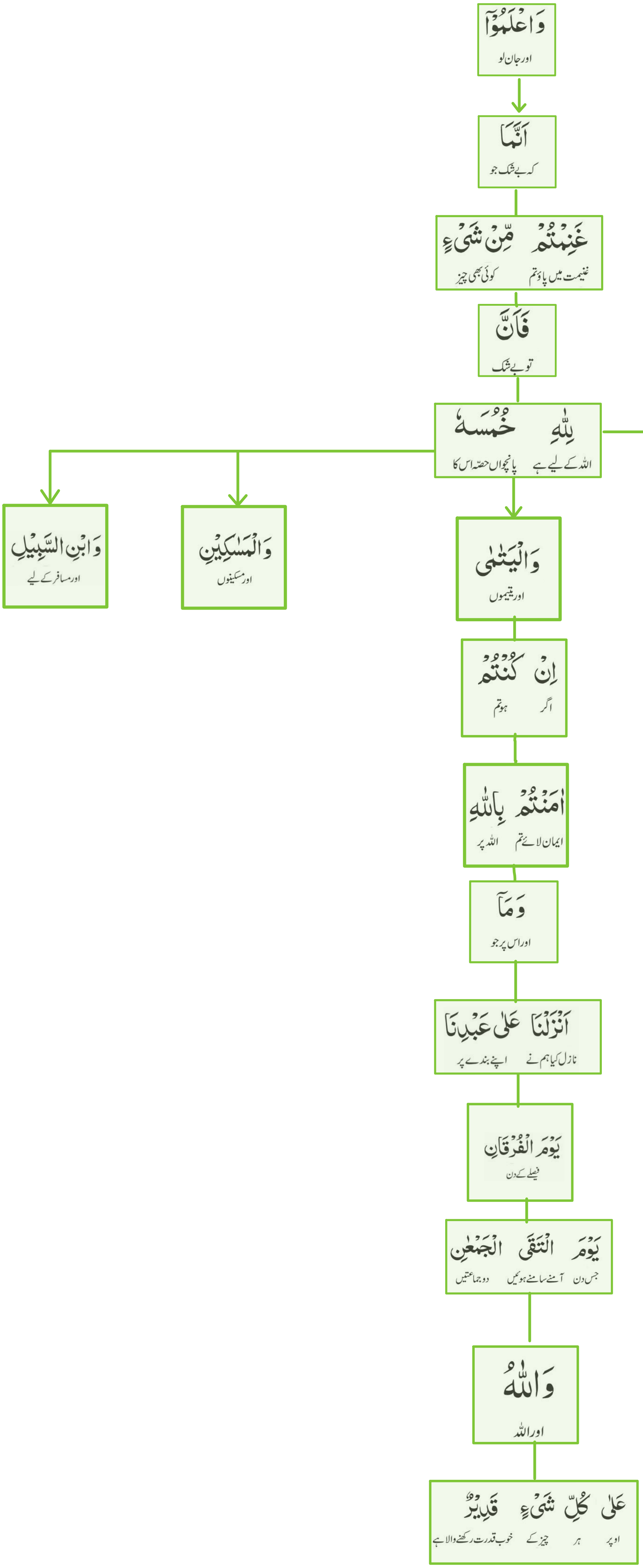
وَاعْلَمُوْٓا
اور جان لو
اَنَّمَا
کہ بے شک جو
غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
غنیمت میں پاؤ تم کوئی بھی چیز
فَاَنَّ
تو بے شک
لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
اللہ کے لیے ہے پانچواں حصہ اس کا
وَلِلرَّسُوْلِ
اور رسول کے لیے
وَلِذِي الْقُرْبٰى
اور قرابت داروں کے لیے
وَالْيَتٰمٰى
اور یتیموں
وَالْمَسٰكِيْنِ
اور مسکینوں
وَابْنِ السَّبِيْلِ
اور مسافر کے لیے
اِنْ كُنْتُمْ
اگر ہو تم
اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ
ایمان لائے تم اللہ پر
وَمَآ
اور اس پر جو
اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا
نازل کیا ہم نے اپنے بندے پر
يَوْمَ الْفُرْقَانِ
فیصلے کے دن
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ
جس دن آمنے سامنے ہوئیں دو جماعتیں
وَاللّٰهُ
اور اللہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
اوپر ہر چیز کے خوب قدرت رکھنے والا ہے

فَاثْبُتُوْا	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا
تو ثابت قدم رہو	اور یاد کرو	اللہ کو	کثرت سے

کامیابی کے نکات

عزم

ہمت	اللہ کی یاد
↓	↓
ثابت قدمی	ذکر کی کثرت

يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور وہ جو	ایمان لائے	اور انہوں نے ہجرت کی	اور انہوں نے جہاد کیا	اللہ کے راستے میں

آپ پر ایمان لائے	آپ کے ساتھ ہجرت کی	اللہ کے راستے میں جہاد کیا	اور جن لوگوں نے اپنی پناہ دی
		↓	↓
		جنگِ بدر	انصار
			اور ان کی مدد کی
			↓
			مدینہ والے

اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا، وَأَبْصَارِنَا، وَقُلُوبِنَا، وَأَزْوَاجِنَا، وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمِكَ مُثْنِينَ بِهَا عَلَيْكَ، قَابِلِينَ لَهَا، وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا

يا حي يا قيوم برحمتك أستغيث

لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ

نہیں ہے ضعیفوں پر

دین کی خوبصورتی

سفر میں نماز
- آدمی
- جمع

سفر میں روزے
رخصت

بعد میں گنتی پوری کریں

زکوٰۃ
مخصوص نصاب تک نہ ہو تو

رخصت

حج
استطاعت نہ ہونے پر فرض نہیں

جہاد فرض نہیں
- بڑھاپا
- وسائل نہ ہوں
- ہمت طاقت نہ ہو
- بیماری

بشرط کہ
- اخلاصِ نیت
- دل میں تڑپ ہو

نیکیوں کے لئے ارادے کرتے رہا کریں

قرآن اللہ کی رسی ہے
اسے پکڑنا
اسے پڑھنا، غوروفکر کرنا ہے

کامیابی کی علامات

- ثابت قدمی
- ذکر کرنا
- باہم جھگڑے سے بچنا
- اللہ اور رسول کی اطاعت کرنا

اللہ کو اترانے والے اور فخر جتانے والے پسند نہیں

اطاعت کے بغیر اللہ کا خوف بے کار ہے

نعمتیں برقرار
- اطاعت گزاری سے
- شکر گزاری سے

معاہدہ خواہ مسلمان سے ہو یا غیر مسلم سے اسے پورا کرنا ہو گا

ہمارا دین صلح پسند ہے جنگ صرف بوقتِ ضرورت ہو گی

محبتیں مال سے نہیں پیدا ہوتیں جذبات کا خیال رکھنا ہوتا ہے

اپنے مسائل کو اللہ کے سپرد کر دیں وہ آپ کا معاملہ درست کر دے گا

کافروں کے خلاف تیاری پکڑے رکھو

اللہ کے احکامات کی حفاظت کرنے سے اللہ کی حفاظت ملتی ہے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِنَا

دین کی مدد
- مہاجرین
- انصار

باہمی تعاون
دین کی ترقی کا باعث

کسی کے احسان پر دل سے دعائیں دیں یہ محسنین کی پہچان ہوتی ہے

اللہ سے اجر کی اُمید رکھنے والے کا دل غنی ہو جاتا ہے

سورت کے نام

سورۃ توبہ

برائت

۱۹ نام اجتہادی

تقوی کی علامت عہد کو نبھانا بھی ہے

زبانی توبہ کے ساتھ عمل سے ثابت کرنا چاہیے

زکوۃ کمزوروں کا حق ہے اس سے معاشرہ پروان چڑھتا ہے

خوف، خشیت اور رغبت صرف اللہ سے ہو

لوگوں کا خوف ختم ہو جاتا ہے

نجات کا باعث

کامیابی کی کنجی

معیار

احسان یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت اس طرح کرے گویا کہ تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر ایسا نہ ہو پائے تو کم از کم اتنا یقین ہو کہ وہ تجھے دیکھ رہا ہے

مسجدوں کی آبادی وہاں نمازیں پڑھنے اور تعلیم کے حلقے کرنے سے ہوتی ہے

زندگی کے ہر معاملے میں اللہ اور رسول کی بات کو مقدم رکھنا ہو گا

اسباب ضروری ہیں لیکن ان پر بھروسہ نہیں کرنا

رزق کی تقسیم مخلوق کے ہاتھ میں نہیں ہے

فقر سے مت ڈرو

تنقید اور افواہیں دین کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اللہ کا نور مکمل ہو کر رہے گا، دین غالب آئے گا، کثرت سے لوگ مسلمان ہوں گے

رب وہ ہوتا ہے جو قوانین بھی دیتا ہے

زکوۃ ادا کرنے سے

مال پاک ہوتا ہے

نشو نما پاتا ہے

وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

مہینوں کی تعداد ہمیشہ سے بارہ ہے، چار حرمت والے ہیں

دنیا کی راحت کو آخرت پر مقدم نہ رکھیں آخرت کی راحت دنیا کی مشقت کے بغیر حاصل نہیں ہوتی

اگر ہم دین کا کام نہیں کریں گے تو اللہ بدل کر کسی اور کو لے آئے گا

اللہ کے دین کی مدد کرنے والوں کی فرشتوں سے مدد کی جاتی ہے

↓

انصار اللہ بنیں جان و مال سے جہاد کرنا مقدم ہے صرف نفس کے جہاد سے

رخصت وہی مانگتے ہیں جو شک میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں، اللہ اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

دین آگے نہیں بڑھتا جب تک فرض کے ساتھ نوافل نہ ادا کیے جائیں

نیکی کے کسی کام میں پیچھے رہنے والوں سے توفیق چھین لی جاتی ہے

نا قابل قبول اعمال

- بددلی سے دیا گیا ↓ صدقہ
- سستی سے پڑھی گئیں ↓ نمازیں

خیر کے کاموں سے پیچھے نہیں رہنا چاہیے، مشکل حالات میں اور زیادہ حصہ ڈالیں

↓

آگے بڑھنا اخلاص کی علامت ہے

الصّدقٰت

فرض صدقہ

1

لِلْفُقَرَآءِ
فقراء کے لیے ہیں

2

وَالْمَسٰكِيْنِ
اور مسکینوں کے لیے

3

وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا
اور جو کام کرنے والے ہیں ان پر

4

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
اور الفت دلائے گئے دل جن کے

زکوۃ

5

وَفِي الرِّقَابِ
اور گردنوں (کے آزاد) کرنے میں

6

وَالْغٰرِمِيْنَ
اور قرض داروں (کے لیے)

7

وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور اللہ کے راستے میں

8

وَابْنِ السَّبِيْلِ
اور مسافر/راہ گیر (کے لیے)

وَالَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ	وَلَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اور وہ جو	جمع کرتے ہیں	سونا	اور چاندی	اور نہیں	وہ خرچ کرتے اسے	اللہ کے راستے میں

فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ
پس خوش خبری دے دیجیے انہیں	عذاب	دردناک کی

يَّوْمَ	يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِىْ نَارِ	جَهَنَّمَ
جس دن	تپایا جائے گا	اس (مال) کو	آگ میں	جہنم کی

فَتُكْوٰى	بِهَا
پھر داغی جائیں گی	ساتھ اس کے

جِبَاهُهُمْ	وَجُنُوْبُهُمْ	وَظُهُوْرُهُمْ
پیشانیاں ان کی	اور پہلوان کے	اور پشتیں ان کی

هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ
یہ ہے	جو	جمع کیا تم نے	اپنے نفسوں کے لیے
فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ
پس مزہ چکھو	جو	تھے تم	تم جمع کرتے

آخرت کی راحتوں کو
دنیا کی راحتوں پر
مقدم رکھیں

دنیا میں تھکنے سے آخرت
میں راحت ملے گی

اگر دنیا میں آرام کرتے رہے
اور کچھ کام نہ کیا تو آخرت
میں مشکل ہو گی

نیکی کے کام میں ثابت قدمی اختیار
کرنا کامیابی کی کنجی ہے
اللہ کا قرب بھی اسی سے حاصل
ہوتا ہے

خواہ تھوڑا ہی ہو لیکن
جم کر مستقل طور پر
کریں

دین کو سنجیدگی سے لینا چاہیے
کھیل تماشہ نہیں بنانا چاہیے

جھگڑا ناکامی کی طرف
لے کر جاتا ہے

اللہ کے احکامات کی حفاظت
کی جائے تو اللہ کی طرف سے
حفاظت ملتی ہے

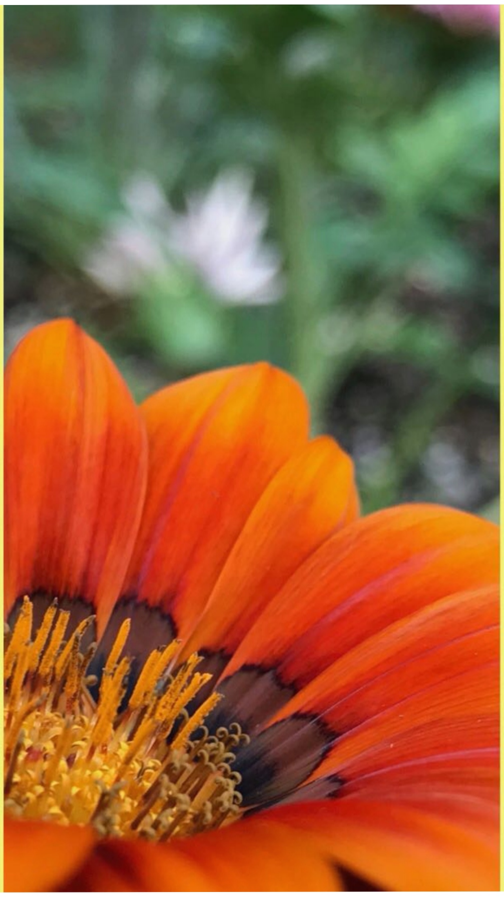

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ
وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ
الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! بے شک میں فکر و غم، عاجزی و سستی،
بزدلی و بخل، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے
تیری پناہ چاہتا ہوں۔

© Alhuda International

پارہ 10 میں سے اہم باتیں

1. آخرت کی راحتوں کو دنیا کی راحتوں پر مقدم رکھیں۔ دنیا میں تھکنے سے آخرت میں راحت ملے گی اور اگر دنیا میں آرام کرتے رہے اور کچھ کام نہ کیا تو آخرت میں مشکل ہو گی۔
2. نیکی کے کام میں ثابت قدمی اختیار کرنا کامیابی کی کنجی ہے اللہ تعالی کا قرب بھی اسی حاصل ہوتا ہے۔ اس لیے جو کام بھی کریں چاہے تھوڑا ہی ہو لیکن جم کر کریں مستقل طور پر کریں۔
3. دین کو سنجیدگی سے لینا چاہیے کھیل تماشہ نہیں بنانا چاہیے۔
4. اللہ کے احکامات کی حفاظت کی جائے تو اللہ تعالی کی طرف سے حفاظت ملتی ہے۔
5. جھگڑا ناکامی کی طرف لے کر جاتا ہے۔

شهر القرآن والاحسان

پارہ 10 واعلموا

مال اللہ کا: غنیمت ہو یا کوئی اور مال سب اللہ کا ہے۔ ہر مال اللہ کے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق تقسیم ہونا چاہیے۔ **خمس:** مال غنیمت کا پانچواں حصہ اللہ، رسول کے لیے اور باقی چار مجاہدین کے لیے ہیں۔

بدر کے اسباق: بعض اوقات تکلیف دہ چیز میں بھلائی ہوتی ہے۔ مشکل کہیں بڑی ہوتی ہے مگر اللہ تھوڑی کر کے انسان کو دکھاتا ہے تاکہ وہ اس سے نبٹ سکے۔ کامیابی کے لیے ثابت قدمی اور اللہ کو یاد کرنا ضروری ہے۔

دشمن کا خوف ہو تو کثرت سے اللہ کا ذکر کیا جائے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ باہم اختلافات سے بچنا ضروری ہے کیونکہ وہ دین کے لیے نقصان دہ ہیں۔

نعمتوں کا زوال: گناہوں، ناقدری اور دین سے دوری کی بنا پر نعمتیں چھن جاتی ہیں۔ **خیانت:** مسلم ہو یا غیر مسلم کسی کے ساتھ نہیں کر سکتے۔ مال، ذمہ داری اور امانتوں میں خیانت سے بچو کیونکہ یہ اللہ کو ناپسند ہے۔

مقابلہ کی تیاری: لڑائی کے لیے تیاری بھرپور رکھو۔ اس راہ میں جو مال خرچ کرے گا اسے پورا بدلہ لوٹایا جائے گا۔ **باہم الفت:** اہل ایمان کے درمیان اللہ کا خاص فضل ہے کیونکہ مومن محبت کرتا ہے اور کیا جاتا ہے۔

اتباع رسول کا فائدہ: نبی ﷺ کی پیروی کرنے والے اہل ایمان کے ساتھ اللہ کی مدد ہوتی ہے۔ **مدد صبر کے ساتھ:** جتنا صبر زیادہ ہوگا اتنی مدد زیادہ آئے گی۔ مدد صبر کے ساتھ اور کشادگی تنگی کے ساتھ ہے۔

مہاجر وانصار: دین کے لیے من پسند کو چھوڑنے والے مہاجر جبکہ دین کی خدمت کے لیے مدد دینے والے انصار ہیں۔ **ہجرت وجہاد:** کرنے والے سچے مومن ہیں، ان کے لیے بخشش اور عمدہ رزق ہے۔

التوبہ: شروع میں بسم اللہ نہیں، نبی ﷺ نے نہیں لکھوائی کیونکہ اللہ نے نازل نہیں کی، بسم اللہ امن کی علامت ہے اور اس سورۃ میں اہل شرک سے امان اٹھائی جا رہی ہے۔

حج اکبر کے دن کا اعلان: اللہ اور رسول کا مشرکوں سے کوئی تعلق نہیں، توبہ کر لو تو نجات ورنہ دردناک عذاب ہے۔ **پناہ کا اصول:** پناہ کے طلب گار کو پناہ دو اور قرآن سنانے کا اہتمام کرو کیونکہ وہ اس سے لاعلم ہیں۔

مساجد کی آبادکاری: مشرکین کا کام نہیں۔ نماز، زکوۃ ادا کرنے والے اور اللہ سے ڈرنے والے اہل ایمان کا کام ہے۔ اللہ کے محبوب کاموں میں سے ہے۔ مساجد کو آباد کرنے والے اللہ کے پڑوس میں ہوں گے۔

ایمان کا فرق: ایمان کے بغیر حاجیوں کی خدمت یا مسجد حرام کی آبادکاری کرنا ایمان کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کے برابر نہیں ہو سکتا۔ اللہ کی راہ میں مال و جان سے کوشش کرنے والوں کا درجہ بہت بلند ہے۔

محبوب کیا: اللہ، رسول اور اس کی راہ میں جہاد کرنا سب سے زیادہ محبوب ہو۔ دیگر چیزیں ضرورت کے تحت ہوں مگر جی رہے ہوں، مر رہے ہوں تو دین کے لیے۔ **میری زندگی کا مقصد تیرے دین کی سرفرازی**

مشرکین نجس: عقیدے کی خرابی کی وجہ سے مسجد الحرام میں داخلہ بند کر دیا گیا۔ شرک سے پاک عقیدہ اختیار کریں۔ **غالب دین:** اسلام ہی وہ دین ہے جسے اللہ تمام ادیان پر غالب کرنا چاہتا ہے۔

غزوۂ تبوک: سب کو نکلنے کا حکم دیا گیا۔ جنگ نہیں ہوئی مگر سب کو آزما لیا گیا۔ **قلیل دنیا:** دنیا کی حیثیت سمندر میں ڈبو کر نکالی جانے والی انگلی پر لگے پانی جتنی ہے۔ فرمان نبویؐ کے مطابق دنیا کا قلیل بھی گدلا ہے۔

مقدر کا لکھا: جو پہنچا وہ ہمارے لیے لکھا جا چکا تھا۔ ایمان لانا لازمی ہے کہ ہر شخص کو اس کے مقدر کا ملتا ہے۔ **درہم و دینار کے بندے:** اللہ کی راہ میں دینے سے کتراتے ہیں، دینا پڑے تو مصیبت کے مارے دیتے ہیں۔

مصارف زکوۃ: فقراء، مساکین، زکاۃ کے ملازمین، تالیف قلب کے لیے، گردن آزاد کرنے میں، قرضدار،، فی سبیل اللہ، مسافر

آیئے اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے اپنا مال، جان اور صلاحیتیں صرف کریں۔۔

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com Ph: +92-51-4866125-9